1806 ـ کچھ رقم ادا کر کے ڈسکاؤنٹ کارڈ حاصل کرنا

سوال

بعض تجارتی لائبریریوں کا اعلان ہے کہ گاہك ماہانہ کچھ رقم ادا کر کے دو چیزیں حاصل کرسکتا ہے:
پہلی چیز: بعض خصوصی موضوع کی کتب دی جائیں گی، مثلا فقہ وغیرہ کی کتابیں.
دوسری چیز: اگر وہ خریداری کرے گا تو ان بك سٹالوں سے اسے دس فیصد ڈسکاؤنٹ حاصل ہو گا، لہذا اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ ایك قسم کا جوا ہی ہے، جس کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور درگاہیں، اور فال نکالنے کے تیر سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں، اس سے اجتناب کرو.

اور جوا ہر وہ معاملہ ہے جو غالبا یا تو حاصل ہونے والا یا پھر چٹی والا ہو، جوے میں شرعی قاعدہ یہی ہے.

لھذا وہ شخص جو ہر ماہ مثلا پانچ سو ریال ادا کرتا ہے، ہو سکتا ہے وہ اتنی کتابیں خرید لے جس میں ڈسکاؤنٹ کا تناسب ایك ہزار ریال تك ہو، اور ہو سکتا ہے وہ کچھ بھی نہ خریدے، فرض کریں اگر اس نے پانچ سو ریال سے زیادہ کی خریداری کی تو اسے فائدہ حاصل ہو گا، اور دوکان والا چٹی میں رہے گا کیونکہ اسے نقصان ہے، اور اگر اس نے کچھ نہ خریدا تو دوکاندار کو فائدہ اور اسے چٹی ہو گی، کیونکہ اس نے پانچ سو ریال ادا کیے ہیں، اور اس کے مقابلہ میں کچھ بھی حاصل نہیں کیا، تو یہ لین دین جوا میں شامل ہو گا اور حلال نہیں ہے .